Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر ۴۵ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۵ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۰ نومبر ۱۹۳۷ء جلد ۲۹

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

۱	توسیع بمدت ملازمت منشی عبد السلام خاں ریزرو انسپکٹر	۲	۵	منظوری عطائے رقم سالانہ نسلاً بعد نسل بہ لفٹنٹ کرنل عزیز حسن خاں کمانڈنگ افسر فرسٹ رامپور رضا انفنٹری	۴
۲	اجازت روانگی لکھنؤ بجا لیمرتبت صاحب آرمی منسٹر بہادر	″	۶	اختیار سماعت اپیل مقدمہ مسمی چندا پیارے خاں ملازم بجا لیمرتبت مسٹر جسٹس ارشاد اللہ خاں صاحب بہادر	۴ و ۵
۳	انتظام بسلسلہ ریٹائری عالی مرتبت مسٹر معظم علی خاں صاحب بہادر چیف جسٹس و عالی مرتبت مسٹر جسٹس محمود شاہ خاں صاحب بہادر	۳	۷	انتظام بسلسلہ روانگی اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم بمقام دہلی	″
۴	منظوری بابت مقرر کئے جانے رکن جوڈیشل کمیٹی عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر در سلسلہ ترمیم نظام نامہ ہائیکورٹ	″	۸	منظوری عمل عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر	۶ تا ۸

آرڈرز آن اسٹیٹ کونسل ۱۲ م پو ۷-

۱	رخصت منشی محمود شاہ بیگ سینیر سپرنٹنڈنٹ	۹	۲	منظوری الاؤنس برائے صفدر علیخاں المدد جنتری	۹

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

حکم

واقع یکم نومبر ۱۹۳۶ء

(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم)

بموجب رپورٹ منشی عبد السلام خاں یزدانی انسپکٹر استعار الخدمت کی مدت ملازمت ریاست میں بشرائط موجودہ تاریخ ختم مدت سابقہ سے ایک سال کی توسیع منظور ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض　　　　پیر ستادہ

جناب عالی۔

عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس نے منشی عبد السلام خاں صاحب یزدانی انسپکٹر استعار الخدمت کی مدت ملازمت ریاست میں بشرائط موجودہ تاریخ ختم مدت سابقہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۳۶ء سے ایک سال کی توسیع کی استدعا کی ہے۔ جس سے کونسل نے جلسہ غیر معمولی منعقدہ ۲۴ اگست ۱۹۳۶ء میں اتفاق کیا ہے بنابرآں ترقی خواہ شدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری توسیع بموجب معروضہ بالا شرف نفاذ پائے

زیادہ حد ادب　　　　دولت و اقبال جاوید باد

فدوی

ترقیخواہ احقر عالیمرتبت جناب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۳۰ اگست ۱۹۳۶ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ بعد اجراء احکام کاغذات واپس اراکان شامل کئے جائیں۔

۲ نومبر ۱۹۳۶ء　　دستخط عالیمرتبت جناب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۱۳ نومبر ۱۹۳۶ء

(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم)

رپورٹ منظور ہے۔ عالی مرتبت صاحب آرمی منسٹر بہادر کلکتہ جاتے ہیں ان کی عدم موجودگی میں تمام کاغذات ہمارے دفتر میں پیش ہوں۔ اور قواعد پریڈ کے لفٹنٹ کرنل عزیز حسن خاں بہادر ذمہ دار رہیں گے۔ اور بریگیڈ میجر بہادر نگرانی کریں گے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض　　　　پیر ستادہ

جناب عالی

ترقیخواہ کے پاس کلکتہ سے گھوڑوں کے سوداگر کا ایک تار آیا ہے جس میں لکھا ہے کہ آسٹریلیا سے نئے گھوڑے آگئے ہیں۔ ترقیخواہ ان کو ۱۹ نومبر ۱۹۳۶ء کو دیکھکر پسند کرے اگر ایمائے ہمایوں ہو تو ترقیخواہ ۱۷ نومبر کو رامپور سے روانہ ہو کر ۱۸ نومبر کو کلکتہ پہنچے۔ اور ۱۹ نومبر ۱۹۳۶ء کو گھوڑے منتخب کر کے ۲۰ یا ۲۱ نومبر کو رامپور واپس آجائے۔ امسال رامپور رد ہیلہ لانسرز کے واسطے آٹھ گھوڑے خریدے جائیں گے۔ جن کی قیمت بجٹ کی رو سے بیباق ہوگی۔

ترقی خواہ کی غیر موجودگی میں لفٹنٹ کرنل عزیز حسن خاں صاحب پریڈ کا کام دیکھیں گے۔ اور بریگیڈ میجر صاحب دفتر کا معمولی کام انجام دیں گے۔ زیادہ حد ادب

آفتاب دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

ترقی تنخواہ دستخط عالیمرتبت جناب آنریبل ہوم ممبر صاحب بہادر

معروضہ ۱۳ نومبر ۱۹۳۶ء

روبکار :-

واقع ۱۴ نومبر ۱۹۳۶ء

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر نے بابدولت اقبال سے عرض کیا کہ عالی مرتبت مسٹر معظم علیخاں صاحب چیف جسٹس بہادر نے ان سے کہا کہ "ان کو امراض قلب کی شکایت ہے۔ جس کی وجہ سے ان کی صحت خراب رہتی ہے۔ پنشن پر ریٹائر کیا جائے" لہذا یکم دسمبر ۱۹۳۶ء سے حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں :-

(۱) عالی مرتبت مسٹر معظم علیخاں صاحب چیف جسٹس بہادر کو ریٹائر کیا جاتا ہے۔ حسب ضمیمہ قواعد پنشن منظورشدہ ۸ جون ۱۹۳۶ء پنشن پائیں گے۔ انہوں نے اپنی خدمات جس لیاقت کے ساتھ انجام دی ہیں۔ بابدولت و اقبال ان کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

(۲) عالی مرتبت مسٹر ارشاد اللہ خاں بہادر پیونی جج کو چیف جسٹس مقرر کیا جاتا ہے۔ گریڈ منظورشدہ عہدہ "چیف جسٹس" کی تنخواہ پائیں گے۔

(۳) بجائے عالی مرتبت مسٹر جسٹس ارشاد اللہ خاں بہادر چودہری شرف الزماں چیف مجسٹریٹ کو ہائیکورٹ میں پیونی جج مقرر کیا جاتا ہے۔ گریڈ منظورشدہ عہدہ "پیونی جج" کی تنخواہ پائیں گے۔

(۴) عالی مرتبت مسٹر محمود شاہ خاں بہادر پیونی جج کو باعتراف حسن خدمات ریٹائر کیا جاتا ہے۔ حسب ضمیمہ قواعد پنشن منظورشدہ ۸ جون ۱۹۳۶ء پنشن ملے گی۔ درمیان ملازمت میں وہ دو بار ملازمت سے برطرف ہو چکے ہیں۔ بنظر پرورش ان کا سلسلہ ملازمت تاریخ تقرر ابتدائی سے برقرار رکھا جانا منظور کیا جاتا ہے۔

(۵) عالی مرتبت مسٹر گوبند کشور بہادر اسٹیٹ ایڈوکیٹ کو بجائے محمود شاہ خاں کے ہائی کورٹ میں پیونی جج مقرر کیا جاتا ہے۔ گریڈ منظورشدہ عہدہ "پیونی جج" کی تنخواہ پائیں گے۔

(۶) مسٹر محمد اسلم خاں سٹی مجسٹریٹ کو بجائے چودہری شرف الزماں صاحب چیف مجسٹریٹ مقرر کیا جاتا ہے۔ گریڈ منظورشدہ عہدہ "چیف مجسٹریٹ" کی تنخواہ پائینگے۔

(۷) اسٹیٹ ایڈوکیٹ کے تقرر کے متعلق عنقریب حکم صادر ہوگا۔

(۸) حال میں وصال محمد صاحب کے ریٹائر ہونے۔ اور بصراحت بالا مسٹر محمد اسلم خاں "چیف مجسٹریٹ" مقرر ہونے کی وجہ سے دو مجسٹریٹ کی جگہیں زیر انتظام رہتی ہیں۔ عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر ان جگہوں پر تقرر کے لئے دو مقامی امیدواران کے نام جلد پیش کریں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

—

حکم :-

واقع ۱۴ نومبر ۱۹۳۶ء

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

عرضداشت منسلکہ ملاحظہ ہوئی۔ عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر رکن جوڈیشل کمیٹی مقرر ہوتے ہیں۔ اب جوڈیشل کمیٹی تین ممبران مصرحہ عرضداشت پر مشتمل ہوگی۔ اور کمیٹی کا ضابطہ حسب نظامنامہ ہائیکورٹ منظورشدہ ۱۸ فروری ۱۹۳۶ء ہوگا۔ مرجمہ نظامنامہ ہائیکورٹ منظورشدہ ۳۰ نومبر ۱۹۳۶ء فسخ متصور ہوگا۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ ہو

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض میرساند

جناب عالی

بہ تعمیل حکم ہمایوں رقمزدہ ۱۲ نومبر ۱۹۳۶ء - بسلسلہ ترمیم نظامنامہ ہائی کورٹ - ترتیبواہ عرض پرداز ہے کہ عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کے رکن جوڈیشل کمیٹی ہونے کے باعث اب جوڈیشل کمیٹی تین ممبران مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:-

۱ - عالی مرتبت مسٹر سید بشیر حسین زیدی صاحب بہادر چیف منسٹر - صدر

۲ - عالی مرتبت مسٹر آر - ایچ سیلو صاحب بہادر ریونیو و فائنانس منسٹر - ممبر

۳ - عالی مرتبت صاحبزادہ عبدالجلیل خاں صاحب بہادر ہوم منسٹر - ممبر

کمیٹی کا ضابطہ وہی ہوگا جو نظامنامہ ہائی کورٹ منظور شدہ بحکم ہمایوں رقمزدہ ۱۸ فروری ۱۹۳۶ء میں درج ہے بموجب حکم رقمزدہ ۲۰ نومبر ۱۹۳۶ء نظامنامہ ہائی کورٹ میں اس وجہ سے ترمیم ہوگئی تھی کہ جوڈیشل کمیٹی صرف ایک صدر اور ایک ممبر پر مشتمل تھی - اب چونکہ تعداد بجنسہ وہی ہوگئی جو بوقت نفاذ نظامنامہ ۱۸ فروری ۳۶ء تھی - لہذا نظامنامہ سابق مصدرہ ۱۸ فروری ۱۹۳۶ء نافذ سمجھا جائے گا - عرضداشت بغرض ملاحظہ و منظوری حضور معلی میں پیش ہے - زیادہ حد ادب -

دولت و اقبال جاوید باد

فدوی

ترتیبواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۲ نومبر ۱۹۳۶ء

شاق بکار:- واقع ۱۲ نومبر ۱۹۳۶ء

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

عرضداشت منسلکہ ملاحظہ ہوئی - حسب استدعائے عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر - لفٹننٹ کرنل عزیز حسن خاں - کمانڈنگ افسر فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کے تین سو روپے ماہانہ نسلاً بعد نسلٍ بشرط وفاداری حکومت فرمانروائے وقت مقرر کئے جاتے ہیں - یہ رقم ان کو ریونیو ڈپارٹمنٹ سے سالانہ ملے گی -

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع عرضداشت برائے کارروائی عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں - ایک نقل درج گزٹ ہو -

بہ تعمیل حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ کیجائے - بعد اجرائے احکام اصل کاغذات سررشتہ صدر سے دارالانشاء کو واپس کئے جائیں ۱۳ نومبر ۱۹۳۶ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- واقع ۱۲ نومبر ۱۹۳۶ء

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اپیل مصرحہ عرضداشت کی سماعت کا خاص اختیار عالی مرتبت مسٹر جسٹس ارشاد اللہ خاں بہادر کو دیا جاتا ہے ان کی تجویز سے بسلسلہ اپیل مختتم ہوگی - کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض جناب عالی میرساند

قبل ازیں برائے سماعت مقدمات بلوہ کو توا

واقعہ ۹ر جون ۱۹۳۶ء ایک خاص عدالت بحکم ۹ر جولائی ۱۹۳۶ء مقرر ہوئی تھی اور عالیمرتبت مسٹر گمونندن کشور صاحب بہادر کو اس عدالت کا حاکم مقرر کیا گیا تھا۔ حکم میں صراحت تھی کہ حاکم مذکور کے فیصلہ کی ناراضی سے اپیل عدالت خاص اپیل میں جس کے ممبران صاحب پریسیڈنٹ بہادر اور صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر ہونگے۔ سماعت ہوگا اور اس عدالت کی تجویز مختتم ہوگی اور کارروائی ہر دو عدالتہائے ابتدائی و اپیل تحت قوانین مجریہ ریاست رامپور عمل میں آئیگی۔

اب عالیمرتبت مسٹر گمونندن کشور صاحب بہادر کی ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کی تحریر سے واضح ہوا کہ چند اپیارے خاں ملزم مقدمہ بلوہ کوتوالی کو انہوں نے بری کر دیا تھا۔ لیکن اپیل برارت دائر ہونے پر دوران اپیل میں ملزم مذکور فرار ہو گیا۔ اب گرفتار ہو کر آیا ہے ضرورت ہے کہ اس اپیل کی سماعت کے لئے کوئی خاص عدالت مقرر کیجائے تاکہ ملزم اس عدالت کے متعلق سمجھا جائے۔

بنابر آں ترتیخواہ مستدعی ہے کہ اپیل مذکور کی سماعت کے خاص اختیارات عالیمرتبت مسٹر حبش ارشاد اللہ خانصاحب بہادر کو مرحمت فرمائے جائیں جنکی تجویز سلسلۂ اپیل مختتم ہوگی۔
عرضداشت باستدعائے منظوری حضور معلیٰ میں پیش ہے۔
زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرض

ترتیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۹ر نومبر ۱۹۳۶ء

سررشتہ صدر سے ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔ اصل کاغذات بخدمت عالیمرتبت مسٹر جسٹس ارشاد اللہ خاں بہادر مرسل ہوں۔ ۲۰ر نومبر ۱۹۳۶ء
دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار

واقعہ ۱۰ر نومبر ۱۹۳۶ء

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

بادولت و اقبال آج سہ پہر کو دہلی جا رہے ہیں۔ کل شام تک واپسی ہوگی۔ ہماری غیر موجودگی میں حسب ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے۔

(۱) عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر بکار سرکار باہر گئے ہیں لہذا اجلاس ہمایوں اور دفتر عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کا اگر کوئی کاغذ ہو تو عالیمرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر دستخط کرینگے۔

(۲) اگر کوئی خاص واقعہ پیش آ جائے تو عالیمرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر کا حکم قطعی ہوگا۔

(۳) صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر و صاحب ملٹری سکریٹری بہادر ہمارے ہمرکاب جائیں گے۔ اگر اس عرصہ میں کوئی خاص کام ہو تو صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر کا کام ڈاکٹر ظریف حسین اور صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کا کام صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر انجام دینگے۔

(۴) قلعہ معلی میں شب کو عالیمرتبت مسٹر محمد عبدالرؤف صاحب بہادر رہیں گے۔ ڈیوڑھی جات اور قلعہ کے متعلق اُن سے حکم حاصل کیا جائے۔

(۵) کپتان احمد رضا خاں اے ڈی سی ڈیوڑھی پر رہینگے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

روبکار:- مورخہ ۱۸ نومبر ۱۹۳۶ء

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے جس میں استدعائے عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر بموجب افراد منسلکہ شمولہ بجٹ دفتر عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر برائے بقیہ مدت سال رواں تعدادی [illegible] کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — [illegible]

جناب عالی

تعمیل حکم ہمایوں مورخہ ۱۲ نومبر ۱۹۳۶ء عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر کے اجلاس وغیرہ کا بجٹ برائے بقیہ مدت سال رواں تعدادی سات ہزار دو سو تراسی روپے حسب تفصیل افراد منسلکہ حضور عالی میں پیش ہے۔ منجملہ رقم مذکورہ کے مبلغ [illegible] بجٹ اجلاس عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر چیف سکریٹری کی مد سے منتقل ہوں گے۔ باقی خالص انتظام طلب رقم کی تعداد [illegible] رہتی ہے۔ چنانچہ فراہمی رقم مطلوبہ کے لئے بموجب فہرست منسلکہ عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر سے مشورہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے مالی حالت کی دشواریوں کا لحاظ کرتے ہوئے [illegible] فائنانس کی مد [illegible] تعدادی دس ہزار روپیہ سے مبلغ [illegible] کی منتقلی سے اتفاق کیا ہے۔ بنا برآں ترحماً مستدعی ہے کہ حسب معروضہ بالا بجٹ اجلاس عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر برائے بقیہ مدت سال رواں تعدادی [illegible] کی منظوری کا حکم شرف نفاذ پائے۔ تقررات جدیدہ وغیرہ کی تفصیل افراد منسلکہ میں ہے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال بادا۔

عرضیدار [illegible] عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۸ نومبر ۱۹۳۶ء

گوشوارہ بجٹ مصارف صیغہ ہوم آفس مع رقم منتقلی و توسیع

نمبر شمار	کل رقم بجٹ	تفصیل منتقلی و توسیع: رقم جو منتقلی از دفتر منسٹر بہادر پبلک ورکس	تفصیل منتقلی و توسیع: رقم قابل توسیع	کیفیت
۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	(۱) مبلغ [illegible] بموجب [illegible] منتقل ہو کر آئیگے۔ (۲) مبلغ [illegible] کی رقم بموجب نقشہ بجٹ قابل توسیع

فہرست عملہ - اجلاس عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر

نام محکمہ	نمبر شمار	نام ملازم	عہدہ	[illegible]	[illegible]	تعداد ماہ	تفصیل [illegible]			کیفیت
							[illegible]	[illegible]	[illegible]	
مشاہرات	۱	منشی شرافت علیخان	پیشکار	[illegible]	.	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اجلاس عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر پبلک ورکس سے بہ تنخواہ موجودہ تبدیل ہو کر یکم نومبر سے عملدرآمد ہوگا۔ اجلاس صاحب بہادر میں [illegible] روپیہ ماہوار کے [illegible] روپیہ ماہوار پر تقرر پیشکار کا ہوگا۔ [illegible] ماہوار کے حساب سے ۵ ماہ [illegible] قابل منتقلی ہیں۔
"	۲	رضا احمد خاں	انگلش کلرک	[illegible]	.	۵	[illegible]	.	[illegible]	رضا احمد خاں [illegible] تنخواہ موجودہ [illegible] یکم نومبر سے عملدرآمد ہوگا۔
"	۳	سید محسن علی	اہلمد	[illegible]	.	۵	[illegible]	[illegible]	.	اجلاس عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر پبلک ورکس سے [illegible] منتقل ہونگے۔ یکم نومبر سے عملدرآمد ہوگا۔
		میزان	.	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
"	۱ تنخواہ [illegible]	محمد حسین چپراسی	جمعدار	[illegible]	[illegible]	۳ ½	[illegible]	.	[illegible]	صیغہ آفس سے تبدیل ہو کر جمعدار مقرر ہوگا۔ ۱۶ر نومبر سے عملدرآمد ہوگا
"	۲	نصیر الدین خاں	اردلی	[illegible]	.	"	[illegible]	.	[illegible]	
"	۳	جھنو خاں	"	[illegible]	.	"	[illegible]	.	[illegible]	ہر سہ اردلیان صیغہ آفس سے تبدیل ہونگے۔
"	۴	محمود احمد	"	[illegible]	.	"	[illegible]	.	[illegible]	اور ۱۶ر نومبر سے عملدرآمد ہوگا۔
		میزان	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	
"	۱ اخراجات [illegible]	[illegible]	ایک عدد [illegible]	.	[illegible]	۳ ½	[illegible]	.	[illegible]	
"	۲	دفتری	ایک اسم	.	[illegible]	"	[illegible]	.	[illegible]	
"	۳	چپراسی	تین اسم [illegible]	.	[illegible]	"	[illegible]	.	[illegible]	
"	۴	سائیکل سوار	ایک اسم	.	[illegible]	"	[illegible]	.	[illegible]	
		میزان	.	.	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	
		میزان کل	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشہ مصارف بجٹ اجلاس عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر بابت سال ۱۳۴۰ف ابتدائے نومبر لغایت اپریل ۱۹۳۱ء

نمبر شمار	نام مد	نام مدات اندرونی	تعداد روپیہ	کیفیت
۱	مشاہرات	تنخواہ افسر	[illegible]	
۲	”	چندہ و رخصت و پنشن	[illegible]	
۳	”	ورکنگ الاؤنس و کنوینس	[illegible]	
		میزان	[illegible]	
۴	”	تنخواہ عملہ	[illegible]	
		میزان	[illegible]	
	میزان کل مشاہرات	. . . .	[illegible]	
۵	مصارف عام	اسٹیشنری	[illegible]	
		صرفہ ڈاک	[illegible]	
		خرید کتب و گزٹ	[illegible]	
		مصارف متفرق	[illegible]	
		روانگی تار	[illegible]	
		وردی	[illegible]	
		مرمت سائیکل	[illegible]	
		مہر	[illegible]	
		ٹرنک کال	[illegible]	
	میزان مصارف عام	. . . .	[illegible]	
	مصارف خاص	خرید سائیکل دو عدد	[illegible]	
		ٹائپ رائٹر	[illegible]	
	میزان مصارف خاص	. . . .	[illegible]	
	مواجب	بھتہ و سفر خرچ	[illegible]	
	”	موٹر الاؤنس	[illegible]	
	میزان مواجب	. . . .	[illegible]	
		میزان کل بجٹ	[illegible]	

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ۔ مورخہ ۱۲/۱۳ نومبر ۱۹۳۶ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ نومبر ۱۹۳۶ء میں کاغذات منظوری رخصت رعایتی مزید دس یوم منشی محمود شاہ بیگ صاحب سینیر سپرنٹنڈنٹ فائنانس از ۲۲ تا ۳۱ اکتوبر ۱۹۳۶ء بوجہ بقائے علالت پیش ہو کر طے پایا کہ :۔

حسب استحقاق۔ منشی محمود شاہ بیگ صاحب سینیر سپرنٹنڈنٹ فائنانس کی مزید رخصت رعایتی دس یوم از ۲۲ تا ۳۱ اکتوبر ۱۹۳۶ء بذمہ داری کار منشی عبدالکبیر خان صاحب سینیر سپرنٹنڈنٹ آڈٹ منظور کیجاتی ہے منشی عبدالکبیر خانصاحب کو کارکردگی کا کوئی الاونس نہیں دلایا جائے گا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ۔ مورخہ ۱۲/۱۳ نومبر ۱۹۳۶ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ نومبر ۱۹۳۶ء میں تجویز عالیرتبت صاحب منسٹر بہادر ایجوکیشن و پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ بابت منظوری الاونس کارکردگی بحساب پانچ روپیہ ماہانہ برائے منصور علیخان اہلمد بزمانہ رخصت رعایتی و علالت منشی محمود احمد شوقی پیشکار رجسٹری از ۲۵ جنوری ۱۹۳۶ء تا ۱۵ جولائی ۱۹۳۶ء پیش ہو کر طے پایا کہ :۔

چونکہ فائنانس نے دونوں رخصتوں میں پانچ روپیہ ماہانہ الاونس دیئے جانے سے اتفاق کیا ہے لہذا حسب صراحت بالا پانچ روپیہ ماہانہ الاونس کی منظوری دیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل